روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 17 فروری 2009ء 21 صفر 1430 ہجری 17 تبلیغ 1388 ھش جلد 59-94 نمبر 38

ایمان اور قرآن کی تعلیم

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ

خدا کی قسم میں نے آنحضور ﷺ کے منہ سے ستّر سے زائد سورتیں سیکھیں۔

(بخاری کتاب فضائل القرآن باب القراء من اصحاب النبی ﷺ حدیث نمبر 4616)

حضرت ابن ابی عمران کہتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ کے دورِ مبارک میں جبکہ ابھی ہم کھیلنے کودنے کی عمر کے بچے تھے، آپ ﷺ ہمیں پہلے ابتدائی ایمان کی باتیں سکھاتے پھر قرآن کریم کی تعلیم دیتے جس سے ہمارا ایمان پختہ ہوتا۔

(مقدمہ سنن ابن ماجہ باب فی الایمان حدیث نمبر:60)

سورۃ فاتحہ کے حوالے سے انسان کی روحانی اور مادی ترقیات، رضائے الٰہی اور توحید کے قیام کے بارے میں بعض اہم نکات

دعا انسان کو ہر کجی سے نجات دیتی ہے ہر طبقہ کے لوگ اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں

اعتدال اور میانہ روی ہی صراط مستقیم ہے، جس کی تحصیل کے لئے کوشش کرنا ہر ایک مومن پر فرض کیا گیا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 13 ؍فروری 2009ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 13 فروری 2009ء کو بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ جس کو مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

سورۃ فاتحہ میں صراط مستقیم کے حوالے سے حضرت مسیح موعود نے روحانی اور مادی ترقی کے لئے جو نکات بیان فرمائے ہیں، حضور انور نے ان میں سے چند ایک کا تذکرہ فرمایا تا کہ اندازہ ہو کہ اس دعا میں کتنی وسعت ہے اور حضرت مسیح موعود کو ماننے کے بعد ہماری کیا ذمہ داریاں ہیں، کیا ہمارا مطمح نظر ہونا چاہئے، اپنی حالتوں کی درستگی اور ہر لحاظ سے ترقیات کے لئے کیا کچھ ہمیں کرنا چاہئے اور کس طرح ہمیں دعائیں مانگنی چاہئیں۔

حضرت مصلح موعود نے ھدیٰ کے معنی بیان فرماتے ہوئے تین باتیں بتائیں، راستہ دکھانا' راستے تک پہنچانا اور آگے چل کر منزل مقصود تک پہنچانا۔ ہم اس حوالے سے دعا مانگتے ہیں اور مانگنی چاہئے کہ اے اللہ تو ہمیں ایسے راستے پر چلا اور اس طرح ہماری راہنمائی فرما جو اچھا راستہ بھی ہے، نیکی کی طرف لے جانے والا ہو اور پھر ہم اس پر چل کر نیکی کو حاصل بھی کر لیں اور اس کے بعد پھر مزید اگلے رستوں پر چلنا شروع کر دیں۔ بہرحال اس میں روحانی اور مادی دونوں طرح کی کوششوں کا ذکر ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس دعا میں رہبانیت کا بھی رد ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس دعا میں انسان کو اپنی پیدا کردہ بیشمار نعمتوں کے حصول کیلئے کوشش کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے نہ کہ دنیا سے کٹ جایا جائے۔ پھر دنیاوی میدان کے علم و معرفت میں ترقی کرنے، روحانی میدان میں آگے بڑھتے چلے جانے اور خدا تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنے کی کوشش کرنے کی بھی یہ دعا ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ صراط المستقیم کی دعا انسان کو ہر کجی سے نجات دیتی، اس پر دین قویم کو واضح کرتی اور اس کو خیر و برکت میں بڑھاتی ہے۔ ہر طبقے کے لوگ اس دعا سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں کیونکہ ہر ایک کے مرتبے کے لحاظ سے یہ دعا اس کو اگلی منزلوں کی طرف لے جاتی ہے بشرطیکہ نیک نیتی سے دعا مانگی جائے۔ یہ وہ دعا ہے جو ہر خیر، سلامتی، پختگی اور استقامت پر مشتمل ہے اور اس دعا میں رب العالمین کی طرف سے بڑی بشارتیں ہیں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ حقیقی نیکی پر قدم مارنا صراط مستقیم ہے۔ ہر کام کا اپنے موقع اور محل پر کرنا ہی اعتدال اور میانہ روی ہے اور یہی اختیار کرنی چاہئے اور یہی چیز ہے جس کا نام صراط مستقیم ہے جس کی تحصیل کیلئے کوشش کرنا ہر ایک مومن پر فرض کیا گیا ہے کیونکہ یہ عمل انسان کو توحید پر قائم کرنے والا ہے۔

پھر فرماتے ہیں کہ صراط مستقیم ایسا لفظ ہے کہ جس میں حقیقی نیکی، اخلاص باللہ اور تزکیہ نفس شامل ہیں۔ ان تینوں باتوں کا انحصار تین چیزوں علمی، عملی اور حالی پر ہے۔ فرمایا کہ ان کی پھر آگے تین قسمیں ہیں۔ علمی صراط مستقیم میں حق اللہ، حق العباد اور حق النفس کا شناخت کرنا اور عملی صراط مستقیم میں ان حقوق کو بجا لانا ہے۔ عملی صراط مستقیم جو نفس کے لئے ہے اس سے انسان کا حال ظاہر ہو جاتا ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کی پھر توحید حالی کا اظہار کر رہی ہوتی ہے۔ حضور انور نے ان تینوں باتوں کی بالتفصیل وضاحت کرنے کے بعد فرمایا کہ ان سب باتوں کو حقیقی طور پر سمجھنے اور ان پر عمل کرنے کے ساتھ خدا تعالیٰ کی توحید اور وحدانیت کی طرف توجہ پیدا ہوگی۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود ہماری اس دعا کے کرنے کی ذمہ داری کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں کہ تمام بنی نوع کو اس میں شریک رکھیں، تمام مومنوں کو اپنی دعاؤں میں شریک رکھو اور ان حاضرین کو جو جماعت کے نظام میں داخل ہیں۔ اس طرح کل نوع انسان اس میں داخل ہوں گے اور یہی منشاء خدا تعالیٰ کا ہے۔ پس اس دعا میں تمام بنی نوع انسان کی ہمدردی داخل ہے اور دین حق کا یہی اصول ہے کہ سب کا خیر خواہ ہو۔ پس یہ سب باتیں تقاضا کرتی ہیں کہ ہم دنیا کی ہدایت کے لئے بہت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انسانیت کو تباہ ہونے سے بچائے۔

بیت الذکر سیالکوٹ کینٹ میں گرینیڈ سے حملہ

مکرم و محترم سلیم الدین صاحب ناظر امور عامہ اطلاع دیتے ہیں کہ 11 ؍فروری کو نماز مغرب کے بعد تقریباً 6:45 بجے احمدیہ بیت الذکر سیالکوٹ کینٹ میں کسی نامعلوم شخص نے دیوار کے اوپر سے گرینیڈ پھینکا۔ تفصیلات کے مطابق نماز مغرب کی ادائیگی کے بعد تمام نمازی بیت الذکر سے جا چکے تھے تاہم چند احباب ابھی بیت الذکر میں ہی موجود تھے کہ باہر سے کسی شرپسند نے ایک گرینیڈ اندر پھینکا جو بیت الذکر کے برآمدہ میں پھٹ گیا۔ اس حادثہ میں مکرم بشیر احمد صاحب کو ٹانگوں پر زخم آئے ہیں۔ وہ بفضل اللہ تعالیٰ بخیریت ہیں۔ واقعہ کے بعد پولیس تحقیق کر رہی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخوست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر شر سے جماعت کو محفوظ رکھے اور ہر آن حامی و ناصر ہو۔ آمین

ضلع لیہ کے پانچ احباب پر مقدمہ

جماعت احمدیہ چک 172/T.D.A ضلع لیہ کے پانچ احباب جماعت بشمول چار بچگان کے خلاف 28 جنوری کو تھانہ کوٹ سلطان ضلع لیہ میں زیر دفعہ 295-C مقدمہ درج ہوا ہے۔ ملزمان پر مذکورہ چک کی مسجد کی لیٹرین میں ''حضرت محمد ﷺ'' کا نام مبارک لکھنے کا الزام ہے۔ (نعوذ باللہ) حالانکہ ایسی ناپاک اور قبیح حرکت کرنے کا کوئی احمدی تصور بھی نہیں کر سکتا۔ ملزمان میں عزیزم محمد عرفان بعمر 14 سال، عزیزم طاہر عمران بعمر 16 سال، عزیزم طاہر محمود بعمر 14 سال، عزیزم نصیب احمد بعمر 14 سال اور مکرم مبشر احمد صاحب بعمر 50 سال شامل ہیں۔ اول الذکر چاروں بچے میٹرک کے طالب علم ہیں اور مارچ 2009ء میں امتحان ہے اندراج مقدمہ کے ساتھ ہی تمام ملزمان گرفتار ہوئے ہیں اور اس وقت ڈیرہ غازی خان جیل میں ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان اسیران بشمول دیگر مقدمات میں ملوث اسیران راہ مولیٰ کی جلد رہائی کے سامان فرمائے۔ آمین

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

22 فروری 2009ء

1-35 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
2-05 am چلڈرنز کلاس
3-15 am Persecution (پرسیکیوشن)
4-15 am خطبہ جمعہ
5-00 am تلاوت،خبریں
5-55 am لقاء مع العرب
6-45 am سیرت صحابیات
8-00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
8-30 am خطبہ جمعہ
9-30 am ایک شام عصمت اللہ کے ساتھ
10-30 am آسٹریلیا کی دلکشی
11-00 am تلاوت،درس حدیث،خبریں
12-05 pm چلڈرن کلاس
1-30 pm کینیڈا کی سردیوں کی مصروفیات
2-00 pm عربی سیکھئے
2-15 pm دورہ حضورانور
3-00 pm انڈونیشین سروس
4-00 pm سپینش سروس
5-00 pm تلاوت،درس حدیث،خبریں
6-00 pm بنگلہ پروگرام
7-05 pm خطبہ جمعہ
8-05 pm گلشن وقف نو
9-25 pm موسم سرما کی سرگرمیاں
10-00 pm خطبہ جمعہ
11-00 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30 pm عربی سروس

23 فروری 2009ء

1-35 am ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
2-05 am گلشن وقف نو
3-20 am خطبہ جمعہ
4-15 am دورہ حضورانور
5-00 am تلاوت،خبریں
5-50 am لقاء مع العرب
6-55 am خطبہ جمعہ
8-00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
8-35 am سوال وجواب
9-45 am سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
11-00 am تلاوت،درس حدیث،خبریں
12-00 pm گلشن وقف نو
1-05 pm فرنچ کلاس
1-30 pm فرنچ سروس
2-40 pm انڈونیشین سروس
3-40 pm سپاٹ لائیٹ
4-20 pm طب وصحت
5-00 pm تلاوت،خبریں
6-00 pm بنگلہ پروگرام
7-05 pm خطبہ جمعہ
8-10 pm سپاٹ لائیٹ
8-50 pm گلشن وقف نو
9-55 pm فرنچ ملاقات
11-00 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30 pm عربی سروس

24 فروری 2009ء

12-35 am لقاء مع العرب
1-35 am ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
2-20 am گلشن وقف نو
3-25 am خطبہ جمعہ
4-30 am سپاٹ لائیٹ
5-00 am تلاوت،درس حدیث،خبریں
6-15 am فرنچ سروس
6-40 am لقاء مع العرب
7-45 am خطبہ جمعہ
8-45 am فرنچ سروس
9-45 am طب وصحت
10-20 am سپاٹ لائیٹ
11-00 am تلاوت،درس ملفوظات،خبریں
12-00 pm گلشن وقف نو
1-10 pm سوال وجواب
2-00 pm مباحثہ انگریزی زبان میں
3-00 pm انڈونیشین سروس
4-00 pm سندھی سروس
5-00 pm تلاوت،درس ملفوظات،خبریں
6-00 pm بنگلہ پروگرام
7-00 pm جلسہ سالانہ غانا
8-00 pm گلشن وقف نو
9-10 pm سوال وجواب
10-00 pm انتخاب سخن
11-00 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30 pm عربی سروس

25 فروری 2009ء

12-30 am خطبہ جمعہ
1-30 am ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
2-05 am گلشن وقف نو
3-15 am جلسہ سالانہ غانا
4-00 am مباحثہ انگریزی زبان میں
5-00 am تلاوت،درس ملفوظات،خبریں
6-00 am عربی سیکھئے
7-45 am سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
8-10 am سوال وجواب
9-05 am مباحثہ انگریزی زبان میں
10-05 am جلسہ سالانہ غانا
11-05 am تلاوت،خبریں
11-50 am جامعہ احمدیہ کلاس
1-00 pm مباحثہ اردو زبان میں
2-05 pm سوال وجواب
3-25 pm بنگلہ پروگرام
4-00 pm سواحیلی مذاکرہ
5-20 pm تلاوت،درس حدیث،خبریں
6-25 pm بنگلہ پروگرام
7-25 pm خطبہ جمعہ
8-05 pm تقریر جلسہ سالانہ
8-50 pm شمائل نبوی صلی اللہ علیہ وسلم
9-10 pm جامعہ احمدیہ کلاس
10-10 pm سوال وجواب
11-00 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30 pm عربی سروس

26 فروری 2009ء

1-40 am لقاء مع العرب
2-40 am ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
3-20 am تقریر جلسہ سالانہ
4-00 am شمائل نبوی صلی اللہ علیہ وسلم
4-25 am مخزن
5-00 am تلاوت،خبریں،تبصرے
6-00 am ہماری کائنات
6-30 am لقاء مع العرب
7-40 am خطبہ جمعہ
8-30 am آسٹریلیا کی دلکشی
9-05 am مباحثہ
10-15 am تقریر جلسہ سالانہ
11-05 am تلاوت،درس ملفوظات،خبریں
12-00 pm گلشن وقف نو
1-00 pm ملاقات پروگرام
2-10 pm دورہ حضورانور
3-00 pm انڈونیشین سروس
3-55 pm پشتو سروس
4-40 pm المائدہ
5-00 pm تلاوت،خبریں
5-50 pm بنگلہ پروگرام
6-55 pm ترجمۃ القرآن
7-55 pm دورہ حضورانور
8-45 pm ملاقات
9-55 pm مشاعرہ
11-00 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30 pm عربی سروس

☆☆☆☆☆

ڈنڈورا کینیا میں بیت الذکر کا افتتاح

خلافت احمدیہ کے سو سالہ سفر میں احباب جماعت روزانہ خدا تعالیٰ کے فضلوں کی بارش کو نازل ہوتے دیکھتے ہیں۔اسی طرح اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی بارش کا ایک قطرہ جماعت احمدیہ کینیا نے ڈنڈورا میں نازل ہوتا دیکھا جب اللہ تعالیٰ کے فضل سے لجنہ اماء اللہ کینیا کو صد سالہ خلافت جوبلی جشن تشکر کے سلسلہ میں ایک بیت تعمیر کرنے کی توفیق ملی۔

ڈنڈورا نیروبی شہر کا مضافاتی علاقہ ہے جہاں اکثریتی آبادی عیسائی ہے اور اب یہاں ہماری ایک مضبوط جماعت قائم ہو چکی ہے۔لجنہ اماء اللہ کینیا نے خلافت جوبلی تقریبات کے سلسلہ میں یہاں ایک بیت بطور تحفہ پیش کرنے کی سعادت حاصل کی۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت اس بیت کا نام ''بیت مسرور'' عطا فرمایا۔

مورخہ 9 نومبر 2008ء کو اس بیت کی افتتاحی تقریب ہوئی جس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔جس کے بعد مکرم صدر صاحب جماعت احمدیہ ڈنڈورا نے سب احباب کو خوش آمدید کہا جس کے بعد فورڈ کینیا پارٹی کے نائب صدر اور علاقہ کی لیڈی کونسلر نے اپنی تقاریر میں بیت کی تعمیر پر نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

مکرم نعیم احمد صاحب چیمہ امیر و مربی سلسلہ کینیا نے اپنے خطاب میں بیوت الذکر کی تعمیر کی غرض وغایت اور اہمیت بیان کی اور تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔اور قریباً چار صد افراد کی موجودگی میں تختی کی نقاب کشائی کی اور دعا کروائی۔

دو قومی اخبارات نے اس تقریب کو کوریج دی اور تصاویر بھی شائع کیں۔

دعا ہے اللہ تعالیٰ اس بیت کی تعمیر جماعت کے لئے بہت بابرکت فرمائے اور اس علاقہ میں احمدیت کی اشاعت کا مرکز بنے۔آمین

(الفضل انٹرنیشنل 26 دسمبر 2008ء)

☆......☆......☆

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

خطبہ جمعہ

ہمیشہ یہ ذہن میں رہے کہ تمام فضلوں کا منبع خدا تعالیٰ کی ذات ہے

اپنے اندر ایک نئے جوش اور ایک نئی روح کے ساتھ ایسی پاک تبدیلی پیدا کریں اور اپنے اعمال میں وہ خوبصورتی پیدا کریں کہ عرش کے خدا کو بے اختیار ہم پہ پیار آ جائے

اپنی دعاؤں میں وہ ارتعاش پیدا کریں جس سے زمین و آسمان کا خدا، قادر و توانا خدا، مجیب الدعوات خدا ہماری دعاؤں کو قبول فرمائے

اللہ تعالیٰ سے محبت میں بڑھانے کے لئے دعاؤں اور درود کی طرف توجہ دیں

خطبہ جمعہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 2رجنوری 2009ء بمطابق 2رصلح 1388 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

آج کل ہم محرم کے مہینہ سے گزر رہے ہیں اس کی شاید آج 4 تاریخ ہے اور جنوری 2009ء کی آج 2 تاریخ ہے۔ اتفاق سے (۔) یا قمری سال کی ابتداء کا بھی آج پہلا جمعہ ہے۔ اور ہجری شمسی سال کا بھی آج پہلا جمعہ ہے۔ یہ دونوں نظاموں کے کیلنڈرز میں پہلے جمعہ کا جمع ہونا اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کے لئے بے شمار برکتوں کا موجب بنائے۔ اس حوالہ سے مَیں جماعت کو دعاؤں کی طرف توجہ دلانی چاہتا ہوں جیسا کہ جماعت کی کتب میں موجود ہے، حضرت مسیح موعود کی کتب میں بھی اور کئی مرتبہ مَیں خطبوں میں بھی بتا چکا ہوں کہ جمعہ کے دن کو حضرت مسیح موعود کے زمانے سے خاص نسبت ہے۔

ایک تو اس زمانے میں جب دنیاداری آنے کی وجہ سے (۔) میں جمعہ کی اہمیت کا احساس نہیں رہا یا نہیں رہنا تھا۔ تو اللہ تعالیٰ نے اللہ تعالیٰ کی عبادت کے اور خاص طور پر جمعہ کی نماز کے حوالے سے سورۃ جمعہ میں (۔) کو توجہ دلائی کہ اپنے دنیاوی مسائل میں نہ پڑے رہو بلکہ ہمیشہ یہ ذہن میں رہے کہ تمام فضلوں کا منبع خدا تعالیٰ کی ذات ہے۔ اس لئے جمعہ کی نماز کی طرف بھی توجہ رہے۔ پھر جب نماز سے فارغ ہو جاؤ تو اپنے دنیاوی کاموں میں بے شک مشغول ہو جاؤ اور اللہ تعالیٰ کا فضل تلاش کرو۔ .... حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں ....

اللہ تعالیٰ نے تکمیل ہدایت اور تکمیل اشاعت ہدایت کے زمانوں کو بھی اس طرح پر ملایا ہے اور یہ بھی عظیم الشان جمع ہے۔

(تفسیر حضرت مسیح موعود۔ جلد 4 صفحہ 389۔ تفسیر سورۃ الجمعۃ)

تکمیل ہدایت کا مطلب ہے کہ آنحضرت ﷺ کی بعثت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی تمام نعمتیں چاہے وہ دنیاوی ہیں یا روحانی ہیں اپنے نقطۂ عروج پر پہنچ گئی ہیں اور اس کامل دین کے بعد کسی نئے دین اور کسی نئی شریعت کی ضرورت نہیں رہی''۔

کوئی کہہ سکتا ہے کہ دنیاوی نعمتیں تو نقطہ عروج پر نہیں پہنچیں بلکہ ہر روز نت نئی ایجادات ہو رہی ہیں تو واضح ہو کہ آنحضرت ﷺ ہی ایک کامل نبی ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے ایک تو تمام انسانیت کے لئے مبعوث فرمایا اور آپؐ ہی وہ کامل نبی ہیں جن کو قیامت تک کا زمانہ عطا فرمایا گیا ہے۔ اور آپؐ پر اترنے والی کتاب قرآن کریم ہی وہ کامل کتاب ہے جو اپنے اندر پرانی تاریخ بھی لئے ہوئے ہے، نئے احکامات بھی لئے ہوئے ہے اور دنیاوی لحاظ سے جو نئی ایجادات ہیں ان کی پیش خبری بھی پہلے سے قرآن کریم نے دے دی ہے اور جوں جوں کوئی نئی دریافت ہوتی جاتی ہے اس کی تائید قرآن کریم سے ملتی جاتی ہے۔ بلکہ (۔) سائنسدان اگر غور کریں اور غور کرکے اپنی ریسرچ (Research) قرآن کریم کی پیشگوئیوں کے حوالے سے کریں یا اُس علم کے حوالے سے کریں جو قرآن کریم میں ایک خزانے کی صورت میں موجود ہے تو نئی ریسرچ کی بہت سی راہنمائی قرآن کریم سے ملے گی۔ پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب نے بھی قرآن کریم کے علم کی روشنی میں اپنی ریسرچ کی تھی اور جیسا کہ مَیں پہلے بھی کئی دفعہ بتا چکا ہوں کہ ان کے غور کے مطابق قرآن کریم میں سات سو کے قریب ایسی آیات ہیں جو سائنس سے متعلق ہیں، یا ایسی آیات ملتی ہیں جن سے سائنس کے بارے میں راہنمائی ملتی ہے۔ تو یہ ان کا غور ہے جو انہوں نے کیا۔ ہوسکتا کہ کوئی اور احمدی (۔) سائنسدان اس وسیع سمندر میں غوطہ لگائے تو قرآن کریم میں سے اس سے بھی زیادہ علم کے موتی تلاش کرکے لے آئے۔

بہرحال حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ تکمیل ہدایت تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ سے ہوگئی۔ کوئی علمی، دینی، سائنسی، روحانی بات یا علم نہیں جو آنحضرت ﷺ کے ذریعہ سے یا آپؐ کی لائی ہوئی تعلیم کے ذریعہ سے تکمیل نہ پا گیا ہو۔ لیکن اُس زمانے میں بعض چیزیں پردہ غیب میں تھیں اور سامنے نہیں آئی تھیں۔ اس لئے گزشتہ لوگوں سے چھپی رہیں۔ لیکن مسیح موعود کے زمانے میں یہ نئی ایجادات سامنے آ کر تکمیل اشاعت ہدایت کا ذریعہ بن رہی ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے آج یہ نئی ایجادات جو انسان کے فائدے کے لئے ہیں .... دین کی اشاعت میں کام آ رہی ہیں۔

حضرت مسیح موعود نے اپنی کتب میں پریس وغیرہ کی مثالیں دی ہیں۔ آج ہم دیکھتے ہیں، سیٹلائٹ وغیرہ ہیں اور بہت ساری چیزیں ہیں۔ پس یہ جو (۔) مسیح الزمان کا زمانہ ہے اس میں ایسی ایسی باتیں سامنے آ رہی ہیں یا ان کی مدد سے دین کی اشاعت ہو رہی ہے یا قرآن کریم اور آنحضرت ﷺ کی تعلیم، مقام اور مرتبہ کی کاملیت کے ایسے ایسے اسلوب اور زاویے نظر آتے ہیں جو ایک مومن کے دل اور ایمان کو مزید تقویت دیتے ہیں اور یہ چیزیں پھر ہمیں آنحضرت ﷺ پر درود بھیجنے کی طرف توجہ دلاتی ہیں۔ (۔)

جیسا کہ مَیں نے کہا تھا کہ ہجری سال کا بھی یہ پہلا جمعہ ہے اور شمسی کیلنڈر کا بھی یہ پہلا جمعہ ہے

یا قمری سال کا بھی پہلا جمعہ ہے اور شمسی کیلنڈر کا بھی پہلا جمعہ ہے۔ اور جمعہ کے حوالے سے حضرت مسیح موعود کے زمانے کی بھی خاص اہمیت ہے۔ اسلامی اور دنیاوی کیلنڈر کے نئے سال کے پہلے جمعہ کا جمع ہونا ہمیں دعاؤں کی طرف توجہ دلانے والا ہونا چاہئے۔ قمری اور شمسی دونوں نظام خدا تعالیٰ کے پیدا کردہ ہیں۔ مَیں نے جو یہ کہا کہ اسلامی اور دنیاوی تو یہ اس لئے کہ عموماً شمسی سال کی تاریخ جولیئس سیزر کے زمانے سے اور پھر عیسائیوں کے زمانے سے گریگورئین کیلنڈر (Graygorian Calander) کے نام سے جانی جاتی ہے اور قمری مہینہ ہمارے اسلامی سال کے لحاظ سے استعمال ہوتا ہے۔ ورنہ شمسی اور قمری دونوں اللہ تعالیٰ کے پیدا کردہ نظام ہیں۔ تو جیسا کہ مَیں نے کہا ہمیں اس سے دعاؤں کی طرف توجہ ہونی چاہئے۔ جبکہ یہ دونوں حضرت مسیح موعود کے بعد آپ کی خلافت کی دوسری صدی کے پہلے سال میں مل رہے ہیں اور اگر ہم اپنی توجہ دعاؤں پر رکھیں گے، اپنے اعمال اللہ اور رسول کے حکموں کے مطابق بجالانے کی کوشش کریں گے تو دینی اور دنیاوی ترقیات .... جماعت کے ذریعہ ہی دنیا کو نئی شان سے نظر آئیں گی۔ پس سورج اور چاند کے مہینوں یا سالوں کا جمعہ کے ایک بابرکت دن میں جمع ہونا بھی مسیح (موعود) کے جمع کے نشانوں میں سے ایک نشان ہے اور ہوسکتا ہے کئی دفعہ دونوں دن جمع ہو چکے ہوں لیکن اس لحاظ سے، اس حوالے سے یہ اس طرح پہلی دفعہ جمع ہو رہا ہے اور جماعت احمدیہ کی ترقی کی نئی منازل کی طرف لے جانے والا یہ ایک سنگ میل ہے۔

آج جبکہ دنیا لہو ولعب میں ڈوبی ہوئی ہے۔ لہو ولعب کے بدبودار پانی میں غوطے کھا رہی ہے۔ ایک احمدی کو اور ہر ملک کی ہر جماعت کو اپنی ذمہ داری سمجھتے ہوئے قرآن کریم کی تعلیم کو اپنے اندر بھی لاگو کرنے کی کوشش پہلے سے بڑھ کر کرنی چاہئے۔ اور اپنے ماحول میں بھی بھٹکی ہوئی انسانیت کو اس تعلیم سے روشناس کروانے کے لئے پہلے سے بڑھ کر کوشش کرنی چاہئے اور گند میں ڈوبنے والوں کو صاف پانی سے نہلا دھلا کر ہمیں خیر .... ہونے کا ثبوت دینا چاہئے۔ ایک احمدی کی یہ آج بہت بڑی ذمہ داری ہے۔ .... خدا تعالیٰ بعض باتیں دکھلا کر جنہیں دنیا والے تو اتفاقات کہیں گے لیکن اگر دیکھنے والی آنکھ ہو تو بعض اتفاقات اللہ تعالیٰ کی تائیدات کی طرف اشارہ کر رہے ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان اشاروں کی طرف نشان دہی کر کے یہ اعلان فرما رہا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی مدد یقیناً قریب ہے اور فتوحات تمہارے قدم چومنے والی ہیں۔ اللہ تعالیٰ صرف آزماتا ہی نہیں بلکہ ہر ابتلاء اور ہر امتحان کے بعد اپنی رحمتوں اور فضلوں کے دروازے پہلے سے بڑھ کر کھولتا ہے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ ہر سختی کو صبر سے برداشت کرنے کے بعد ہم اس کے حضور جھکتے چلے جانے والے بن جائیں۔ اس کے احکامات پر عمل کی پابندی پہلے سے بڑھ کر کریں تاکہ فتوحات کی منزلیں قریب تر ہوتی چلی جائیں۔

پس آج ایک تو میری محرم اور نئے سال کے پہلے جمعہ کے حوالے سے جماعت احمدیہ عالمگیر کے ہر فرد، بچے، بوڑھے، جوان، مرد، عورت سے یہ درخواست ہے، کہ اپنے اندر ایک نئے جوش اور ایک نئی روح کے ساتھ ایسی پاک تبدیلی پیدا کریں اور اپنے اعمال میں وہ خوبصورتی پیدا کریں کہ عرش کے خدا کو بے اختیار ہم پہ پیار آ جائے۔ اپنی دعاؤں میں وہ ارتعاش پیدا کریں جس سے زمین و آسمان کا خدا، قادر و توانا خدا، مجیب الدعوات خدا ہماری دعاؤں کو قبول فرماتے ہوئے، .... کا جھنڈا تمام دنیا میں گاڑنے اور ایک انقلاب عظیم پیدا کرنے کا نظارہ ہمیں اپنی زندگی میں دکھا دے۔

دعاؤں کی قبولیت اور محرم کے حوالے سے میں یہ بھی کہنا چاہتا ہوں کہ ان دنوں میں، اس مہینے میں درود شریف پر بہت زیادہ زور دیں کہ قبولیت دعا کے لئے یہ نسخہ آنحضرت ﷺ نے ہمیں بتایا ہے اور آنحضرت ﷺ کے عاشق صادق نے اپنے عملی نمونہ سے درُود شریف کی برکات ہمارے سامنے پیش فرما کر ہمیں اس طرف خاص طور پر توجہ دلائی ہے۔ لیکن ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ درُود پڑھنے کے لئے اپنے آپ کو اس معیار کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کرنی ہوگی جس سے درُود فائدہ دیتا ہے۔ اگر آنحضرت ﷺ پر درود بھیج رہے ہیں تو آپؐ کے مقام کی پہچان بھی ہمیں ہونی چاہئے۔

احادیث میں درود شریف پڑھنے کی اہمیت کے بارے میں جو ذکر ملتا ہے، ان میں سے چند ایک یہاں پیش کرتا ہوں۔

حضرت ابوطلحہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک روز آنحضرت ﷺ جب صبح کو تشریف لائے تو حضور کے چہرے پر خاص طور پر بشاشت تھی۔ صحابہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! آج حضور کے چہرۂ انور پر خاص طور پر خوشی کے آثار ہیں۔ فرمایا ہاں۔ اللہ کی طرف سے ایک فرشتے نے آ کر مجھے کہا ہے کہ تمہاری اُمّت میں سے جو شخص تم پر ایک بار عمدگی سے درود بھیجے گا اس کے بدلے میں اللہ تعالیٰ اس کی دس نیکیاں لکھے گا (اور یہاں آپ نے فرمایا کہ عمدگی سے درُود بھیجے گا) اور اس کی دس بدیاں معاف فرمائے گا۔ اور اُسے دس درجے بلند کرے گا۔ اور ویسی ہی رحمت اس پر نازل کرے گا جیسی اس نے تمہارے لئے مانگی ہے۔

(جلاء الافہام۔ مؤلفہ حافظ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ۔ بحوالہ مسند احمد بن حنبل صفحہ 31)

آنحضرت ﷺ کی خوشی .... اللہ تعالیٰ کی رحمت کے اظہار کی وجہ سے تھی۔ پس ہمارا کام ہے کہ اس رحمت کو لینے کے لئے آگے بڑھیں۔ خالص ہو کر آنحضرت ﷺ پر درود بھیجیں۔ اپنے گناہوں کی معافیوں کے بھی سامان کریں اور آئندہ نیکیاں کرنے کی توفیق ملنے کی بھی اللہ تعالیٰ سے مدد مانگیں۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت کو جذب کرتے ہوئے اپنی دنیا و آخرت سنوارنے کے سامان کریں۔

پھر ایک روایت میں آتا ہے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے جو شخص مجھ پر درود بھیجے گا قیامت کے روز مَیں اس کی شفاعت کروں گا۔

(جلاء الافہام۔ صفحہ 70 بحوالہ ابن شاہین)

پس یہ مقام درود بھیجنے والے کو ملتا ہے۔ درجے بلند ہو رہے ہیں۔ گناہ معاف ہو رہے ہیں۔ پھر آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ مَیں اس کی شفاعت کروں گا۔ لیکن کیا آنحضرت ﷺ پر درُود بھیجنے والے، جس کے لئے آنحضرت ﷺ شفاعت کریں گے، اس کے دل میں دوسرے (۔) کے لئے کوئی بغض اور کینہ ہوسکتا ہے؟ کیا ایسے لوگوں کی شفاعت ہوگی؟ اور پھر کیا جب ہم اَللّٰھُمَّ (۔) کہتے ہیں تو آنحضرت ﷺ کی آل کے خلاف کوئی کینہ اور بغض دل میں ہوسکتا ہے؟ اور کیا آپؐ کے صحابہؓ کے خلاف کوئی کینہ اور بغض کسی کے دل میں ہوسکتا ہے؟

اگر اس بات کو ہر (۔) سمجھ لے تو آپس کی لڑائیاں، رنجشیں اور فساد خود بخود ختم ہو جائیں کہ آنحضرت ﷺ کی شفاعت کے لئے اور درجات بلند کروانے کے لئے درُود کا حق ادا کرنا ہوگا اور حق ادا کرنے کے لئے ہمیں آپس کے کینے اور بغض بھی ختم کرنے ہوں گے۔ .... آنحضرت ﷺ تو دلوں کو جوڑنے کے لئے آئے تھے۔ آپؐ کے ماننے والوں کے بارے میں تو خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ رُحَمَآءُ بَیْنَھُمْ یعنی آپس میں ایک دوسرے کے لئے رحم اور ملاطفت کے جذبات رکھتے ہیں۔

.... اسی طرح آنحضرت ﷺ کے صحابہ ہیں۔ وہ صحابہ جنہوں نے اپنی جانوں کی پرواہ نہ کرتے ہوئے آنحضرت ﷺ کے جسم مبارک کو نقصان سے بچانے کے لئے، ہر تکلیف سے بچانے کے لئے اپنے سینے آگے کر دیئے۔ ان صحابہ میں ایک آنحضرت ﷺ کے غار کے وہ ساتھی بھی ہیں جن کو آنحضرت ﷺ نے فرمایا لَاتَحْزَنْ اِنَّ اللّٰہَ مَعَنَا (التوبہ: 40)۔ غم نہ کر یقیناً اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہے اور اللہ تعالیٰ نے اس واقعہ کو قرآن کریم میں درج کر کے حضرت ابوبکر صدیقؓ کو ہمیشہ کے لئے آنحضرت ﷺ کا بہترین ساتھی قرار دے دیا اور ان فضلوں کا بھی ساتھی بنا دیا جو اس ہجرت کے سفر میں اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ پر فرمائے تھے۔ پس ایسے بزرگوں کی شان میں کسی قسم کے ایسے الفاظ کہنا جن سے ان کے مقام میں کسی بھی قسم کی کمی نظر آتی ہو ایک (۔) کا، ایسے (۔) کا کام نہیں ہے جو آنحضرت ﷺ پر درود بھیجنے والا ہے۔

آپؐ کی آل میں وہ خونی رشتے دار، جنہوں نے روحانی رشتے کو بھی نبھایا جیسا کہ مَیں نے پہلے بتایا ہے اور اس کے بلند معیار قائم کئے، ان کے علاوہ وہ رشتے بھی شامل ہیں جنہوں نے روحانیت کا تعلق جوڑا۔

پس آج ہمارا کام ہے کہ جب دنیا میں ایک دوسرے کے لئے نفرتوں کی دیواریں بلند ہو رہی ہیں۔..........ایک دوسرے سے نفرت کے بیج بوئے جاتے ہیں تو یہ دُرود پڑھیں، دعائیں کریں۔ ایک ہمدردی کے جذبے سے اُمّتِ محمدیہ کے لئے بھی دعائیں کریں۔

حضرت مسیح موعود نے درود کی برکات اور اہل بیت سے تعلق کا جو ادراک ہمیں عطا فرمایا ہے وہ مَیں آپ کے الفاظ میں بیان کرتا ہوں۔ آپ نے ایک جگہ فرمایا کہ:

''ایک مرتبہ الہام ہوا، جس کے معنے یہ تھے کہ ملاءِ اعلیٰ کے لوگ خصومت میں ہیں یعنی ارادہ الٰہی احیاءِ دین کے لئے جوش میں ہے''۔ اللہ تعالیٰ دین کو دوبارہ زندگی دینا چاہتا ہے اس کے لئے اللہ تعالیٰ جوش میں ہے ''لیکن ہنوز ملاءِ اعلیٰ پر شخص مُحیِی کے تعین ظاہر نہیں ہوئی۔ اس لئے وہ اختلاف میں ہے''۔ لیکن یہ نہیں پتہ لگ رہا کہ کس کے ذریعہ سے یہ زندگی دوبارہ پیدا کی جانی ہے تو ''اسی اثناء میں خواب میں دیکھا کہ لوگ ایک مُحیِی کو تلاش کرتے پھرتے ہیں اور ایک شخص اس عاجز کے سامنے آیا اور اشارے سے اس نے کہا..........یعنی یہ وہ آدمی ہے جو رسول اللہ ﷺ سے محبت رکھتا ہے۔ اور اس قول سے یہ مطلب تھا کہ شرط اعظم اس عہدہ کی محبت رسول ہے''۔ یعنی اس عہدے کے لئے جو زندہ کرنے والا ہے سب سے بڑی شرط محبت کی ہے۔ جس نے محی بننا ہے وہ رسول اللہ ﷺ سے محبت میں سب سے زیادہ ہونا چاہئے۔ ''سو وہ اس شخص میں متحقق ہے''۔ وہ اس شخص میں پائی جاتی ہے۔ حضرت مسیح موعود کی طرف اشارہ کر کے فرشتوں نے کہا۔ فرماتے ہیں کہ ''ایسا ہی الہام متذکرہ بالا میں جو آل رسولؐ پر درود بھیجنے کا حکم ہے''۔ یہ جس الہام کا ذکر کیا گیا ہے وہ یہ ہے جو پہلے ہوا تھا، یہاں نہیں پڑھا گیا کہ.........فرمایا کہ ''ایسا ہی الہام متذکرہ بالا میں جو آل رسولؐ پر درود بھیجنے کا حکم ہے سو اس میں بھی یہی سِر ہے کہ افاضہ انوارِ الٰہی میں محبت اہل بیت کو بھی نہایت عظیم دخل ہے اور جو شخص حضرت احدیت کے مقربین میں داخل ہوتا ہے وہ انہی طیبین مطہرین کی وراثت پاتا ہے اور تمام علوم و معارف میں ان کا وارث ٹھہرتا ہے۔.........

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 1 صفحہ 598-599۔ حاشیہ در حاشیہ نمبر 3)

آنحضرت ﷺ کی وہ جسمانی اولاد جس نے آپ سے روحانی رشتہ بھی قائم رکھا ہماری محبت کی یقیناً حقدار ہے اور بہت زیادہ حقدار ہے۔

حضرت مسیح موعود حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ:

''حسین رضی اللہ عنہ طاہر، مطہر تھا اور بلاشبہ وہ ان برگزیدوں میں سے ہے جن کو خدا تعالیٰ اپنے ہاتھ سے صاف کرتا ہے اور اپنی محبت سے معمور کر دیتا ہے اور بلاشبہ وہ سرداران بہشت میں سے ہے اور ایک ذرّہ کینہ رکھنا اس سے موجب سلب ایمان ہے اور اس امام کی تقویٰ اور محبت الٰہی اور صبر استقامت اور زہد اور عبادت ہمارے لئے اسوہ حسنہ ہے۔......تباہ ہو گیا وہ دل جو اس کا دشمن ہے اور کامیاب ہو گیا وہ دل جو عملی رنگ میں اس کی محبت ظاہر کرتا ہے''۔

(مجموعہ اشتہارات جلد سوم صفحہ 545)

پس یہ محبت ہے جو حضرت امام حسینؓ سے ہر احمدی کو کرنی چاہئے۔ جس کی حضرت مسیح موعود نے ہمیں تعلیم دی ہے۔

اسی طرح صحابہؓ کا مقام بھی ہمارے دل میں قائم ہے۔ حضرت ابوبکرؓ، حضرت عثمانؓ، اور حضرت عمرؓ کا مقام بھی ہمارے دلوں میں قائم ہے۔ یہ نہیں کہ ایک طرف محبت ہوئی اور دوسری طرف سے کم ہو گئی۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ سے محبت کرنے والوں سے ہمیں محبت کرنی ہے۔

صحابہ کا مقام بیان کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود بیان فرماتے ہیں کہ:

''صحابہ کرام نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی راہ میں وہ صدق دکھلایا کہ انہیں رَضِیَ اللّٰہُ (۔) (المائدہ: 120) کی آواز آ گئی۔ یہ اعلیٰ درجہ کا مقام ہے جو صحابہ کو حاصل ہوا۔ یعنی اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ تعالیٰ سے راضی ہو گئے۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 465۔ جدید ایڈیشن)

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ''آپ اسلام کے آدم ثانی اور خیر الانام کے مظہر اوّل تھے اور گو آپ نبی تو نہ تھے مگر آپ میں نبیوں اور رسولوں کی قوتیں موجود تھیں''۔

یعنی آپ آنحضرت ﷺ کے مظہر تھے۔ ان کے خو بُو پر چلنے والے تھے۔

پھر حضرت عمرؓ کے بارے میں آپ فرماتے ہیں کہ: ''ان کے حق میں یہ حدیث ہے کہ شیطان عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سائے سے بھاگتا ہے''۔ (ترمذی ابواب المناقب)

دوسری حدیث یہ ہے کہ: ''اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہوتا''۔

(ترمذی ابواب المناقب)

تیسری حدیث ہے کہ: ''پہلی امتوں میں محدث ہوتے رہے ہیں اگر اس امت میں کوئی محدث ہے تو وہ عمرؓ ہے''۔

پس ہمارے لئے تو آنحضرت ﷺ کے سب پیارے ہی بہت پیارے ہیں۔ اللہ تعالیٰ امت (۔) کو بھی ہر قسم کے تفرقہ کو ختم کرنے کی توفیق عطا فرمائے کہ آج بیرونی طور پر بھی مخالفت زوروں پر ہے۔ آج ہمیں ایک ہو کر اللہ تعالیٰ کے حضور جھکنے کی ضرورت ہے۔

اب اسرائیل اور فلسطینیوں کے درمیان جو لڑائی ہو رہی ہے اس میں بھی صحیح راہنمائی نہ ہونے کی وجہ سے مظلوم فلسطینی نقصان اٹھا رہے ہیں۔ وہ اپنے آپ کو خود ہی نقصان پہنچوا رہے ہیں.........

اسرائیل کا حملہ تو معصوموں پر ہے۔ ٹھیک ہے کہ ان کے کچھ ٹارگٹ بھی مر رہے ہیں۔ لیکن بہت سی معصوم جانیں بھی ضائع ہو رہی ہیں۔ یہاں کے اخباروں نے بھی شور مچانا شروع کر دیا ہے کہ ایک کے بدلے میں تم ڈیڑھ سو آدمیوں کو مار دیتے ہو۔ اُن لوگوں کے ساتھ جو اللہ تعالیٰ نے سلوک کرنا ہے یا اُن کا جو انجام ہونا ہے وہ کسی جنگ سے نہیں ہونا بلکہ خدا تعالیٰ کی تقدیر نے اپنا فیصلہ خود ظاہر کرنا ہے اور کس طرح ہونا ہے وہ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے اور یہی قرآن کریم سے پتہ چلتا ہے۔ پس فلسطینیوں کو اگر اپنا دفاع کرنا ہے اور (۔) نے ان کی کوئی مدد کرنی ہے تو اللہ تعالیٰ کے حضور جھکتے ہوئے کریں۔ دعاؤں سے اللہ تعالیٰ کی مدد مانگیں۔ بے شک اللہ تعالیٰ ظالم کو پکڑتا ہے اور پکڑے گا۔..........میں نے تو یہاں غیروں کے سامنے بھی جب کہنے کا موقع ملا تو یہی کہا ہے کہ اگر انصاف کے تقاضے پورے نہیں کرو گے تو اپنے آپ کو جنگ کی ہولناکیوں میں ڈالتے رہو گے۔ صرف معصوموں اور مظلوموں پہ ظلم کرنے سے بچ نہیں جاؤ گے یا اپنی طاقت کا لوہا نہیں منوا لو گے۔ پس ان کو یہی ہمیشہ کہا گیا کہ اپنی نسلوں کو بھی ان تباہیوں سے بچانے کی کوشش کریں اور انصاف کے تقاضے قائم کریں۔ اللہ کرے کہ یہ بڑی طاقتیں انصاف کے تقاضے پورے کرنے والی بھی ہوں۔ ورنہ یہ ایک دو ملکوں کی جنگ کا سوال نہیں رہے گا۔ پھر ان جنگوں کی صورت میں جو ہونے والی ہیں اور جو بظاہر نظر آ رہی ہیں بڑی خوفناک عالمگیر تباہی آئے گی۔

اللہ تعالیٰ ہم احمدیوں کو بھی دعائیں کرنے کی توفیق دے۔ دُرود پڑھنے کی توفیق دے تا کہ دنیا کو اس تباہی سے بچانے والے بن سکیں۔ اللہ کرے کہ دنیا بھی اس حقیقت کو پہچانے اور تباہی سے بچے۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ یہ نیا چڑھنے والا سال جماعت احمدیہ پر جیسا کہ مَیں نے پہلے بھی کہا ہزاروں رحمتوں اور برکتوں کا سال بن کر چڑھے اور ہم اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس میں نئی سے نئی کامیابیاں اور کامرانیاں حاصل کرنے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو یہ سال ہر لحاظ سے مبارک کرے۔

س۔ احسن

سیدنا حضرت مصلح موعود کے ساتھ دو یادگار ملاقاتیں

خدا تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کو سیدنا حضرت مصلح موعود سے ایک سے زیادہ مرتبہ ملاقات کا شرف حاصل ہوا۔ اس وقت صرف دو ملاقاتوں کا ذکر کرنا چاہتی ہوں۔

1947ء میں تقسیم ملک کے زمانہ میں خاکسار قادیان میں سکول کی طالب علم تھی۔ ملک میں فسادات ہو رہے تھے۔ قادیان بھی ان کی زد میں تھا۔ ان نہایت ہی مخدوش حالات کے پیش نظر پیارے آقا کی طرف سے قادیان کے ہر گھر میں یہ پیغام پہنچا کہ حفاظت مرکز کے لئے قادیان کے ہر مرد، عورت اور بچے کو چندہ دینا چاہئے، مالی مدد کرنی چاہئے۔ ہمارے گھر میں بھی یہ پیغام پہنچا اور میں نے بھی سنا تو سوچ میں پڑ گئی کہ میں کس طرح حضور کے اس حکم پر عمل کروں۔ جبکہ میرے پاس تو ایک پیسہ بھی نہیں۔ اسی سوچ میں تھی کہ میری نظر ہاتھ کی انگوٹھی پر پڑ گئی جو سونے کی تھی۔ مگر وہ وزن میں بہت ہی ہلکی پھلکی تھی۔ یہ انگوٹھی میرے چچا جان مکرم محمد اکمل قریشی صاحب نے اپنی بھانجی مکرمہ عطیہ بیگم صاحبہ بنت مکرم حافظ غلام رسول صاحب وزیر آبادی سے 4 روپے میں خریدی تھی جو مجھے پوری آ گئی اور آپ نے اس میں نگ لگوا کر اور درست کروا کر مجھے دے دی اور ان کو اس کے عوض نئی انگوٹھی خرید کر دے دی تھی۔ یہ انگوٹھی ستارہ نما تھی اور مجھے بے حد پسند تھی۔ جب حضور کا حفاظت مرکز کے لئے چندہ کا پیغام سنا تو میں نے سوچا کہ یہ انگوٹھی دے دیتی ہوں۔ چنانچہ پیاری والدہ سے پوچھا کہ یہ انگوٹھی حفاظت مرکز کے لئے پیش کر دوں۔ پیاری والدہ نے بڑی خوشی سے اجازت دے دی۔ میں اسی وقت حضور کی خدمت میں حاضر ہوگئی۔ حضرت ام طاہر کے گھر کی طرف سے سیڑھیاں چڑھ کر حضور کے دفتر کی طرف کھلنے والا دروازہ بہت آہستہ سے کھٹکھٹایا اور پھر ذرا پیچھے ہٹ کر دوسری طرف منہ کر کے کھڑی ہوگئی۔ خیال تھا کہ ابھی کچھ وقت لگے گا۔ مگر فوراً ہی ایک پیار بھری آواز سنائی دی، کیسے آئی ہو، کیا کام ہے۔ جلدی سے اپنا رخ ادھر کیا اور سلام عرض کیا اور ساتھ ہی انگوٹھی پیش کر دی کہ حضور میں نے یہ حفاظت مرکز کے لئے دینی ہے۔ پیارے آقا نے انگوٹھی میرے ہاتھ سے پکڑی اور فرمایا لو میں نے لے لی اب تم اسے فروخت کروا اور اپنے محلّہ کے سیکرٹری مال کو دے دو۔ رقم مجھ تک پہنچ جائے گی اور پھر وہ انگوٹھی 8 روپے میں فروخت ہوگئی اور یہ رقم چندے میں دے دی گئی۔ اس وقت مجھے اتنی خوشی تھی کہ بیان نہیں کر سکتی۔ میں سمجھتی تھی کہ میں نے کوئی بہت عظیم الشان کام کیا ہے۔ رات بھر اسی خوشی میں خود بخود ہنستی تھی۔ گھر والوں کو میری اس کیفیت کا قطعاً علم نہ تھا۔ پیارے آقا جب دروازہ کھول کر تشریف لائے تھے تو یوں لگا کہ حضور گویا دروازے کے پیچھے ہی کھڑے تھے۔ گرمی کا موسم تھا، حضور کے پاؤں میں سلیپر تھے۔ سر پر پگڑی نہ تھی۔ حضور اپنے دفتر سے کام کرتے ہوئے جلدی سے اٹھ کر تشریف لے آئے تھے۔ واپس جانے سے پہلے آپ نے شفقت بھرے انداز سے میرے چہرے کے بائیں طرف دست شفقت رکھا۔

آہ! مجھے یاد ہے سب ذرا ذرا۔ مگر وہ سنہری زمانہ کبھی لوٹ کر نہیں آئے گا۔

آخری ملاقات

یہ پیارے آقا حضرت مصلح موعود کی آخری علالت کے ایام تھے۔ خاکسار ملاقات کے لئے قصر خلافت گئی۔ حضور بالائی منزل میں رہائش پذیر تھے۔ سیڑھیوں کے قریب ہی ایک مخلص خادمہ کی ڈیوٹی تھی۔ جو ایک معروف خاتون حضرت بھابھی زینب صاحبہ تھیں۔ یہ محترم خاتون نابینا تھیں۔ مگر انتہائی شریف النفس، ذہین و فطین تھیں۔ قادیان اور پھر ربوہ کی اکثر مستورات سے خوب اچھی طرح واقف تھیں۔ خاکسار جب قصر خلافت میں داخل ہوئی تو سیدھی ان کے پاس چلی گئی۔ میں نے ان کو جب بھی دیکھا برقعہ پہنے دیکھا جبکہ ان کے ایک ہاتھ میں پنکھی ہوتی تھی جس سے آہستہ آہستہ اپنے چہرے کو ہوا دیتی رہتی تھیں۔ میں جب ان کے قریب پہنچی تو بغیر ایک لفظ بولے چپکے سے ان کے دائیں ہاتھ کو پکڑ لیا۔ آپ محترمہ نے فوراً میرا نام لے کر فرمایا سعیدہ احسن کیا حال ہے، ہماری بیٹی خدیجہ بیگم (والدہ محترمہ) کا کیا حال ہے۔ اس پر میں نے انہیں سلام عرض کیا اور خیریت بتائی۔ تب آپ نے خود ہی فرمایا کہ تم اس وقت حضور کی ملاقات کے لئے آئی ہو۔ اس وقت حضرت مہر آپا صاحبہ حضور کے پاس ہیں۔ تم اوپر چلی جاؤ۔ برآمدے میں مہر آپا صاحبہ کے سامنے کھڑی ہو جانا وہ تمہیں خود ہی بلا لیں گے۔ چنانچہ ایسے ہی کیا گیا۔ حضرت مہر آپا نے مجھے اندر بلا لیا۔ اس وقت حضور لیٹے ہوئے تھے۔ آپ کے ہاتھ میں ٹائم پیس تھی اور کروٹ دوسری طرف تھی۔ جبکہ مہر آپا کرسی پر قریب ہی تشریف فرما تھیں۔ آپ نے مجھے آہستہ سے کہا کہ میں تمہاری طرف سے سب کچھ کہہ دیتی ہوں تم خاموش رہو۔ اس کے بعد مہر آپا نے حضور کو مخاطب کر کے کہا۔ حضور سعیدہ احسن آئی ہے۔ سلام عرض کرتی ہے اور دعا کے لئے کہتی ہے۔ تب حضور نے جلدی سے اپنا رخ ہماری طرف کر لیا اور ایک نظر اٹھا کر دیکھا اور فرمایا آہ یہ لوگ، ان کے باپ دادا بہت پرانے قادیان کے رہنے والے تھے۔ آپ کی آواز بھرا گئی اور حالت غیر ہوگئی۔ مہر آپا نے فرمایا سعیدہ احسن حضور کو قادیان یاد آ گیا ہے۔ تم اب جا سکتی ہو۔ تب خاکسار بوجھل قدم اٹھائے واپس آ گئی اور پھر چند روز کے بعد ہی حضور اپنے آسمانی رفیق اعلیٰ کی آغوش میں چلے گئے۔ اللہ تعالیٰ کی آپ پر ہزاروں ہزار رحمتیں ہوں۔

میرے لئے سب سے بڑی عزت یہ ہے کہ میرا بیٹا خادم دین ہو

وقف زندگی کی تحریک پر جماعت کا والہانہ لبیک۔ ایک باپ کا خط

حضرت مصلح موعود نے دین کے لئے زندگی وقف کرنے کی تحریک فرمائی۔ جماعت نے اس پر جس طرح والہانہ لبیک کہا وہ تاریخ احمدیت کا ایک روشن باب ہے۔

ذیل میں حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی رفیق حضرت مسیح موعود و ایڈیٹر الحکم کا ایک خط درج کیا جاتا ہے۔ جو انہوں نے اپنے بیٹے شیخ محمود احمد صاحب کے متعلق جناب ناظر صاحب تالیف و اشاعت کی خدمت میں لکھا۔ اس خط کا ایک ایک فقرہ بلکہ ایک ایک لفظ اخلاص سے پُر ہے اور احمدی والدین کے لئے قابل تقلید مثال پیش کر رہا ہے۔ خدا کرے کہ ہماری جماعت میں بہت سے ایسے والدین پیدا ہوں جو اس فراخ حوصلگی اور عالی ہمتی سے اپنی اولاد کو خدا کی راہ میں لگا دیں۔

آج عزیز مکرم شیخ محمود احمد صاحب کا خط آیا کہ ان کو مصر میں (دعوت الی اللہ) کے لئے جانے کا حکم دیا گیا ہے اور آپ میری اجازت چاہتے ہیں۔

ناظر صاحب! اکتوبر 1897ء میں محمود پیدا ہوا۔ وہ میرا پلوٹھا تھا۔ میں نے پہلا پھل اپنے مولیٰ کے حضور پیش کر دیا۔ الحکم 24/ اکتوبر 1897ء میں اس کی ولادت کی خبر اور اس کی زندگی کے وقف کا عہد شائع ہوا۔

خدا کا احسان اور لاانتہاء فضل مجھ پر ہوا۔ کہ محمود نے بالغ ہو کر زندگی وقف کی۔ میں نے اس کی تعلیم و تربیت میں ہمیشہ وہ راہ اختیار کی۔ جو اسے خادم دین بنائے۔

میرے لئے اس سے بڑھ کر سعادت اس سے بڑھ کر عزت اس سے بڑھ کر مسرت کیا ہوگی کہ میرا بیٹا خادم دین ہو اور میرے لئے قرۃ العین ثابت ہو یہی تو وہ اصل مقصود اور مراد ہے۔

محمود ایک کیا سب بچے اس سلسلہ کے لئے قربان ہوں۔ تو مجھ سے بڑھ کر آپ کسی کو خوش اور بشاش نہ پائیں گے میں سب کے لئے یہی نیت رکھتا ہوں۔ خدا اسے پورا کرے۔ انشاء اللہ العزیز جب اور جس وقت حضرت خلیفۃ المسیح میرے کسی بچہ کو خدمت دین کے لئے حکم دیں۔ اس کا فرض اور سعادت ہوگی کہ اگر اس کا باپ یا ماں یا کوئی اور عزیز بستر مرگ پر ہو اور آخری سانس لے رہا ہو۔ تو اسے چھوڑ کر اس کام کے لئے کھڑا ہو جائے۔ میری طرف سے اپنی اولاد کے لئے یہی وصیت اور یہی نصیحت ہے۔ میں ان تمام حقوق سے جو ایک باپ کے اولاد پر ہوتے ہیں۔ اس تحریر کے ذریعہ تمام اپنے بیٹوں کو آزاد کر دیتا ہوں۔ جبکہ وہ سلسلہ کے خادم ہوں۔

حضرت خلیفۃ المسیح کا ایک قابل یادگار احسان ہے جو آل یعقوب میں رہے گا۔ کہ آپ نے اس کسمپرس کے ایک بچہ کو قبول کیا۔ میں اپنی خوش قسمتی پر جس قدر سجدات شکر بجا لاؤں کم ہیں۔ ایسے فضل کے لئے کوئی روک نعوذ باللہ میں ہونا چاہوں۔

وآں روز خود مباد کہ عہد تو بشکنم

محمود اپنے آقا کا غلام بلکہ غلام زادہ ہے۔ نہ اسے اپنی زندگی اور اوقات پر اختیار۔ نہ اس کے باپ کو۔ دونوں اپنے آقا کے حکم کی اطاعت میں اپنی زندگی اور اطمینان پاتے ہیں۔ آپ میری طرف سے حضرت خلیفۃ المسیح کے حضور اخلاص و صدق کا ہدیہ پیش کریں۔ میرے آقا! آپ کے احسان مجھ پر پہلے ہی کم نہ تھے کہ اب آپ نے محمود کو اپنی غلامی میں عزت دے کے مصر کو بھیجنا منتخب فرمایا۔ میں بہت ہی زیر بار احسان ہوں۔

ناظر صاحب! محمود نے لکھا ہے کہ آپ کو اس کے سفر کے لئے بھی اس امر کی ضرورت ہے کہ میں اطمینان کراؤں کہ ایک ہزار روپیہ دے دوں گا۔ مجھ کو تعجب ہے کہ کیوں آپ کو اس اطمینان کی ضرورت ہے۔ میرا اولوالعزم آقا اپنے ایک غلام زادہ کو نامزد کرے اور اس کے لئے اخراجات کی مشکلات کا سوال ہو اور میرا اطمینان دلانا کافی سمجھا جاوے۔

وہ جو خدا کے لئے نکلے گا اسے کیوں فکر؟ خدا داری چہ غم داری۔

اگر اس کا جانا ایک ہزار میرے دینے پر مشروط ہے تو میں اس بات کو اس کے دل سے نکالنا چاہتا ہوں۔ حضرت خلیفۃ المسیح نے یہ عملی سبق دینا چاہا ہے کہ (مربیان) متوکل مومن باللہ اور اتقی اللہ ہو کر نکلیں۔ پس اس جہت سے میں اس شرط کو غیر ضروری سمجھتا ہوں۔ لیکن میں چونکہ سلسلہ کی کانسٹیٹیوشن کی عزت کرنا اپنا فرض سمجھتا ہوں۔ اس خیال سے کہ یہ امر محض محمود کی راہ میں روک نہ ہو اور خدا کے وہ فضل جو اس کے بعد آنے والے ہیں۔ ان میں توقف نہ ہو میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ:۔

محمود کے زاد راہ کے لئے اس وقت میں پانچ سو روپیہ دوں گا۔ اور پچاس روپیہ ماہوار اس کو ایک سال کے لئے انشاء اللہ دوں گا۔ جس کے لئے میں ایسا انتظام کروں گا کہ اسے ایک منٹ کی بھی تکلیف اس مقصد کے لئے نہ ہو آپ جب مجھے تار دیں گے۔ میں بذریعہ تار آپ کے پاس روپیہ بھیج دوں گا۔ آپ مطمئن رہیے۔ خادم عرفانی

(الفضل 12 مئی 1921ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم وسیم احمد شمس صاحب مربی سلسلہ سمن آباد لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ فرحت جبین صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری عطاء محمد صاحب سابق زعیم مجلس خدام الاحمدیہ دارالذکر لاہور مورخہ 8 فروری 2009ء کو 69 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ کی نماز جنازہ بیت النور ماڈل ٹاؤن لاہور میں مکرم مرزا ناصر محمود صاحب مربی ضلع لاہور نے پڑھائی بعدازاں میت ربوہ لائی گئی۔ بیت مبارک ربوہ میں اسی دن بعد نماز مغرب محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی قبرستان عام میں تدفین کے بعد محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے طویل عرصہ گردہ کی تکلیف بڑے صبر اور حوصلہ سے کاٹی۔ آپ صوم وصلوٰۃ کی پابند، سادہ مزاج ملنسار، صابرہ وشاکرہ، ہنس مکھ اور ہمدرد خاتون تھیں۔ خلافت سے والہانہ محبت رکھتی تھیں۔ مرحومہ نے پسماندگان میں خاوند کے علاوہ دو بیٹے خاکسار، مکرم نعیم احمد قمر صاحب کھاریاں سیکرٹری وقف نو ضلع گجرات تین بیٹیاں مکرمہ سمیرا منصور صاحبہ اہلیہ مکرم منصور احمد صاحب امریکہ، مکرمہ منیرہ وسیم صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر وسیم احمد صاحب جرمنی اور مکرمہ حمیرہ جاوید صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری ہدایت اللہ جاوید صاحب کینیڈا چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو غریق رحمت کرے اور اعلیٰ علیین میں بلند مقام عطا فرمائے نیز تمام پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم حافظ محمد ابراہیم صاحب انچارج مجلس نابینا ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔

مکرم عبدالعزیز صاحب (المعروف عزیز لانڈری) مورخہ 2 فروری 2009ء کو طویل علالت کے بعد بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ اسی روز بعد نماز عصر بیت المہدی میں ان کی نماز جنازہ محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر رشتہ ناطہ نے پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین کے بعد محترم حافظ مبارک احمد صاحب نے دعا کروائی۔ مرحوم نے اپنے پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ چار بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ مرحوم مجلس نابینا سے بہت تعاون کرنے والے اور دعا گو تھے۔ احباب جماعت سے مرحوم کی بلندی درجات اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ بشریٰ محمود صاحبہ بابت ترکہ مکرم محمود احمد ڈوگر صاحب)

مکرمہ بشریٰ محمود صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند محترم محمود احمد ڈوگر صاحب وفات پا چکے ہیں انہوں نے -/50,000 روپے مکرم شاہد محمود صاحب ساکن اوکاڑہ سے لینے تھے۔ اس وقت وہ رقم امور عامہ میں جمع ہے وہ رقم مجھے ادا کر دی جائے۔

ورثاء کی تفصیل

1۔ مکرمہ بشریٰ محمود صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرمہ حمیدہ محمود صاحبہ (بیوہ)
3۔ مکرم شاہد محمود صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم سعید احمد صاحب (بیٹا)
5۔ مکرمہ تمثیلہ محمود صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

تقریب شکرانہ

مکرم خواجہ عبدالمومن صاحب اوسلو ناروے حال ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے نئے گھر 33/22 دارالرحمت شرقی بشیر کی تکمیل پر ایک تقریب شکرانہ منعقد ہوئی اس مکان کا سنگ بنیاد ازراہ شفقت محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے ماہ مئی 2008ء میں رکھا تھا۔ یہ تقریب شکرانہ مکرم مولانا حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد کی زیر صدارت شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم ونظم کے بعد مندرجہ ذیل شعراء نے اپنا دلچسپ اور خوبصورت کلام احمدیت اور خلافت کے بارہ میں اپنے اپنے انداز میں پیش فرمایا۔

مکرم پروفیسر مبارک احمد عابد صاحب، مکرم عبدالسلام اسلام صاحب انہوں نے ازراہ محبت و شفقت خاکسار کے مکان نو کے بارہ میں دعائیہ نظم بھی تحریر فرمائی اور سنائی، مکرم قریشی عبدالصمد صاحب، مکرم حکیم محمد رفیع ناصر صاحب، مکرم نسیم احمد صاحب اوسلو ناروے، خاکسار۔ مشاعرہ کے اختتام پر صدر اجلاس نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ اس مکان نو کو خاکسار اور میرے بچوں کیلئے بہت بابرکت فرمائے اور مرکز احمدیت کی برکتوں سے ہمیشہ نوازتا رہے۔ آمین

سیکرٹریان تعلیم القرآن اضلاع متوجہ ہوں

ہر جماعت میں قرآن کریم ناظرہ اور قرآن کریم باترجمہ پڑھانے کا انتظام ہونا چاہئے اور اس کے لئے باقاعدہ کلاسیں جاری کریں۔ کم از کم ٹارگٹ ہر احمدی کو ناظرہ قرآن کریم آنا چاہئے اور پھر بکثرت ایسے احمدی ہوں جو ترجمہ قرآن کریم جانتے ہوں۔ امید ہے اس بابرکت کام کا مؤثر اور فعال کوشش فرما کر ٹھوس بنیادوں پر آغاز کریں گے اور اس کو استقلال سے جاری کریں گے۔ جماعت احمدیہ کے قیام کا حقیقی مقصد ہی تعلیم قرآن کریم کی اشاعت ہے اس لئے پہلے خود اس پیاری تعلیم سے آراستہ ہونا ضروری ہے۔ اسی طرح ہر گھر میں روزانہ تلاوت قرآن کریم کی عادت رائج کرنے کے جہاد میں بھرپور حصہ لیں اس کے لئے ہر گھر کا جائزہ لینا ضروری ہے اور پھر بتدریج اضافہ کے لئے خصوصی کوشش کریں یہ جہاد کبیر ہے اور مجاہدہ کا تقاضا کرتا ہے اس لئے مسلسل جدوجہد کرنی پڑے گی۔ ہفتہ تعلیم القرآن کے اختتام پر اپنی رپورٹ سے نظارت تعلیم القرآن کو ضرور مطلع فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو سعی مشکور بجا لانے کی توفیق سے نوازتا رہے۔ آمین

(نظارت تعلیم القرآن ووقف عارضی)

والی بال ٹورنامنٹ

محض خدا تعالیٰ کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ دارالفتوح شرقی کو مجلس خدام الاحمدیہ مقامی کے زیرنگرانی اور مجلس صحت کے تعاون سے آل ربوہ والی بال ٹورنامنٹ (حلقہ وائز) کروانے کی توفیق ملی۔ اس ٹورنامنٹ کا فائنل میچ دارالنصر وسطی اور دارالفتوح شرقی کے مابین مورخہ 15 دسمبر 2008ء کو دارالفتوح شرقی کی گراؤنڈ میں بعد نماز عصر کھیلا گیا۔ جسے دارالفتوح شرقی نے دلچسپ مقابلہ کے بعد جیت لیا۔ میچ کے اختتام پر تقریب تقسیم انعامات ہوئی جس کے مہمان خصوصی مکرم خواجہ ایاز احمد صاحب صدر والی بال مجلس صحت ربوہ تھے۔ تلاوت کے بعد زعیم صاحب محلّہ نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اس ٹورنامنٹ کا افتتاح 29 نومبر 2008ء کو محترم صدر صاحب محلّہ دارالفتوح شرقی نے کیا تھا۔ اس ٹورنامنٹ میں 20 حلقہ جات کے 200 خدام نے شرکت کی۔ تمام ٹیموں کو چار پولز میں تقسیم کیا گیا۔ اس ٹورنامنٹ میں کل 47 میچز کرائے گئے۔ بعدازاں مہمان خصوصی نے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کئے اور خطاب کیا۔ دعا کے ساتھ اس ٹورنامنٹ کا اختتام ہوا۔

(اے۔نور)

حضرت حافظ مولوی عظیم بخش صاحب پٹیالوی رفیق حضرت مسیح موعود

آپ اصل میں موضع بنگہ ضلع ہوشیارپور کے رہنے والے تھے لیکن پٹیالہ میں تعلیم پا کر وہیں مقیم ہو گئے تھے۔ آپ نابینا تھے لیکن اس کے باوجود نہایت ذی علم اور فارسی وعربی پر کافی دسترس رکھتے تھے۔ آپ نے 1891ء میں حضور کی بیعت کی، بیعت کے بعد آپ کو بہت مخالفت کا سامنا کرنا پڑا لیکن آپ نہایت استقامت سے ایمان پر قائم رہے۔ آپ نے حضور کی تصدیق میں ایک خط اور اپنی ایک فارسی نظم حضور کی خدمت میں بھیجی جو حضور نے اپنی کتاب نشان آسمانی (روحانی خزائن جلد 4 صفحہ 403-405) میں درج فرمائی ہے۔

آپ جماعت احمدیہ کے دوسرے جلسہ منعقدہ دسمبر 1892ء میں شامل ہوئے حضور نے آئینہ کمالات اسلام میں شاملین جلسہ میں آپ کا نام درج فرمایا ہے۔ آپ نے 17 فروری 1906ء کو پٹیالہ میں وفات پائی، آپ کی خبر وفات دیتے ہوئے آپ کے ایک استاد حضرت محمد عبداللہ خان صاحب جو خود بھی احمدی تھے، نے ایڈیٹر بدر کو لکھا:

''حافظ صاحب مرحوم حضرت ... کے اولین خدام میں سے بڑے پکے عقیدت مند اور مخلص تھے اور وہ اس مشن پاک کی اشاعت کا اور (دین حق) کی خدمت کا اپنے دل میں سچا جوش رکھتے تھے۔''

(بدر 2 مارچ 1906ء صفحہ 10)

سانحہ ارتحال

مکرم کاشف محمود بلوچ صاحب معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں۔

مکرم راؤ محمد سلیمان صاحب ساکن چک نمبر 591 گ ب گنگاپور تقریباً ڈیڑھ سال بیمار رہنے کے بعد مورخہ 4 فروری 2009ء کو بعمر 65 سال وفات پا گئے۔ دوسرے دن آپ کی نماز جنازہ مکرم سید سعادت منیر صاحب مربی ضلع فیصل آباد نے پڑھائی مقامی احمدیہ قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم مربی صاحب ضلع نے ہی دعا کروائی۔ مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ پانچ بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہیں۔ ایک بیٹے کے علاوہ تمام بچے شادی شدہ ہیں احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

کامیاب علاج ۔ ہمدردانہ مشورہ
دوا تدبیر ہے۔ اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے۔
1954 NASIR ناصر 2008
نوجوانوں کے ۔ امراض ونفسیاتی بیماریاں
عورتوں کی مرض اٹھرا، بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہو جانا
دنیائے طب کی خدمات کے ۵۴ سال
بے اولاد مردوں اور عورتوں کا کامیاب علاج
حکیم میاں محمد رفیع ناصر
مطب ناصر دواخانہ رجسٹرڈ، گولبازار، ربوہ
047-6211434
6212434
Fax:6213966

تیرہویں سالانہ صنعتی نمائش
مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

مورخہ 30جنوری تا یکم فروری 2009ء کو مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیراہتمام تیرہویں سالانہ صنعتی نمائش ایوان محمود ربوہ میں منعقد ہوئی۔ اس کا افتتاح مورخہ 30جنوری کو صبح 8بجے مکرم میر محمود احمد صاحب ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ نے کیا۔ زائرین کی ایک بہت بڑی تعداد نے یہ نمائش دیکھی جن کی تعداد 10ہزار بنتی ہے۔

یہ نمائش سات مختلف شعبہ جات میں کی گئی تھی جن میں الیکٹرانکس، کمپیوٹر، ماڈلز، دستکاری، فوٹو گرافی، پینٹنگز وخطاطی اور متفرق شامل ہیں۔ امسال نمائش میں 29اضلاع کی کل 750اشیاء رکھی گئی تھیں۔ جن کو تیار کرنے میں 200خدام شامل ہوئے۔ اس نمائش میں پاکستان کے دور دراز علاقوں مثلاً کراچی، حیدرآباد، عمر کوٹ اور مٹھی وغیرہ سے بھی شرکاء تشریف لائے۔ امسال نمائش میں خصوصی صنعتی سٹالز، کھانے پینے کے معیاری سٹالز اور کاروبار شروع کرنے کے حوالے سے معلومات بھی فراہم کی گئی تھیں۔ خواتین وحضرات کے لئے الگ الگ اوقات مقرر کئے گئے تھے۔ اس نمائش کو بڑی محنت اور خوبصورتی سے ترتیب دیا اور سجایا گیا تھا۔ متعدد اشیاء جو پاکستان بھر کے خدام کی کاوشوں کا نتیجہ تھیں معیاری اور محنت سے تیار کی گئی تھیں جن میں خلافت جوبلی کوئز سافٹ ویئر، بچوں کو نماز سکھانے کا سافٹ ویئر، خلافت احمدیہ فلیش سائیٹ، ٹریکٹر ٹرالی، واٹر چلر (Chiller) موٹر سائیکل، کار اور بس کے ماڈل، ہائیڈرالک لفٹ، عمل تقطیر، بیت مبارک کا ماڈل، موتیوں کا شوپیس، فائن آرٹس کے نادر نمونے، تصاویر، چارٹس، کرنسی، سکے کڑھائی والے کپڑے اور ماچسوں کی کئی اقسام وغیرہ شامل تھیں۔

اس نمائش کی اختتامی تقریب مورخہ یکم فروری 2009ء کو شام 7بجے نمائش گاہ میں ہی منعقد ہوئی۔ جس کے مہمان خصوصی مکرم ومحترم ڈاکٹر محمد مسعود الحسن نوری صاحب ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ تھے۔ تلاوت ونظم کے بعد مکرم سید ناصر داؤد صاحب ناظم اعلیٰ صنعتی نمائش نے نمائش کے شعبہ جات کے تعارف پر مبنی رپورٹ پیش کی۔

مہمان خصوصی نے پوزیشنز حاصل کرنے والے خدام میں انعامات تقسیم کئے۔ نمائندگی اور کارکردگی کے لحاظ سے کراچی بہترین ضلع قرار پایا۔ مہمان خصوصی نے اپنے اختتامی خطاب میں شرکاء کو سائنس وٹیکنالوجی کی اہمیت، محنت ولگن اور شوق وجذبہ سے کام کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ بعدہ' مہمانان اور شرکاء کی خدمت میں عشائیہ پیش کیا گیا۔

☆......☆......☆

درخواست دعا

۞ محترمہ بشریٰ نسیم صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا نسیم بیگ صاحب نائب ناظم انصاراللہ علاقہ لاہور تحریر کرتی ہیں۔

میرے بہنوئی مکرم کرنل (ر) محمد یحییٰ صاحب راولپنڈی کے دل کا مورخہ 10فروری 2009ء کو آپریشن ہوا ہے ان کے دل میں سوراخ تھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپریشن کامیاب رہا۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ محترمہ سفینہ قیصر صاحبہ اہلیہ مکرم قیصر محمود گوندل صاحب سیکرٹری تحریک جدید حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں احباب سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

☆......☆......☆

ربوہ میں طلوع وغروب 17۔فروری	
طلوع فجر	5:22
طلوع آفتاب	6:47
زوال آفتاب	12:23
غروب آفتاب	5:58

لاہور ریٹ پر ہر قسم کے کمپیوٹر حاصل کریں
COMPUTER WORLD
College Road Rabwah
Ph. Shop:0476215111

ماہر امراض ناک کان گلا ماہر ڈاکٹر کی آمد
ہر بدھ کو شام 3بجے تا 6بجے
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ
فون:6213944

تریاق مثانہ کثرت پیشاب کی مفید دوا
چھوٹی-/200 بڑی-/400روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

فیوچر ریس اکیڈمی ربوہ
داخلہ برائے جونیئر وسینئر نرسری جاری ہے
0332-7057097,047-6213194

ورلڈ انٹرنیشنل کارگو
بیرون ملک سامان کارگو کروانے کے لئے ہم سے رجوع کریں۔ آنے سے پہلے فون ضرور کریں
دعاگو: مرزا اکرم بیگ
فون:042-6312538
موبائل:0333-4364361

خان نیم پلیٹس
ڈیزائننگ، معیاری سکرین پرنٹنگ، اسٹکرز، شیلڈز
If you are looking for SOMETHING DIFFERENT then please call us
5/14بی-ون، کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور فون:5150862-5123862
ای میل: knp_pk@yahoo.com موبائل:0321-8406577

مفت علاج نئی ریسرچ ہماری
کیرے اور بہتے کان بہرہ پن کے علاج کی قیمت واپس کی گارنٹی کے ساتھ اب بلڈ پریشر کیلئے جو 28جنوری سے 8فروری تک رابطہ فرمائیں گے گھر پر مفت دوائیں پائیں گے یہی لوگ بے ضرر ہومیو دوا کھا کر اپنے دل جگر نظر، اعصاب گردوں کو فیل ہونے سے بچالیں گے پہلی خوراک سے ہی آرام شروع ہوجاتا ہے انشاء اللہ تعالیٰ
ہومیو ڈاکٹر عبدالغنی سندھو:03316647001
ہومیو ڈاکٹر بدیع الزمان سندھو ڈسکہ کوٹ

Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
دلہن جیولرز
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

البشیر ز اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیچ جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، ربوہ 0300-4146148
فون شوروم پتوکی 047-6214510- 049-4423173

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service Through D.H.L Facility
احمدی احباب کے لئے خوشخبری
دنیا بھر میں آپ کے ڈاکومنٹس اور پارسل گارمنٹس کی ترسیل کا آسان ذریعہ امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، UK، سوئٹزرلینڈ نہایت ہی کم ریٹ پر
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
900-D Block near Al Riaz Nussrey Faisal Town Main peco Road Mochi Pura chock Lahore
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
Please visit site:www.firstflightexpress.com

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیرسرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9بجے تا ½4بجے شام
وقفہ: 1بجے تا ½1بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجیے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

!!Study Abroad!!
We provide Services to get admissions in U.K, USA, Canada, Ireland, Australia, New Zealand, Sweden & Finland.
MBBS/Engineering
China, Kyrgyzstan & Ukraine (Ahmadi (Male / Female Students already studying)
IELTS [7.0+ Bands; Guaranteed]
Join our IELTS classes by UK Qualified Teachers with Hostel facility
Students from other Cities / Countries can also contact us.
Education Concern®
Mr. Farrukh Luqman 0302-84 11 770
67-C, Faisal Town Lahore. Pakistan.
+92-42-517 7124/ 5162310
farrukh@educationconcern.com
www. educationconcern.com

بجلی کی بندش کا ایک ہی حل with All Mobiles Solutions
امپورٹڈ UPS ایک سال کی گارنٹی کے ساتھ نیز بیٹریاں بھی دستیاب ہیں۔
اے اے ٹریڈرز
دکان 27 گراؤنڈ فلور فرسٹ فلور۔ رحمہ کمرشل سنٹر پاسپورٹ آفس کچہری روڈ۔ ملتان
طالب دعا: نوید شہزاد 061-8131313,0345-7341234

NOVEL INTERNATIONAL
P-15,Rail Bazar Faisalabad-38000-Pakistan
Tele No:+92(41)2614360-2632483 Fax No:+92(41)2618483
Importers, Exporters & Representatives
Serving the Textiles, Cosmetics, Pharmaceuticals & Oil drilling industry in Pakistan
Representing world well know suppliers from U.S.A, U.K. Italy, Korea and China

FD-10

منفرد پیشکش
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت
+92-42-5118381
8462244
0333-4216664
فائرپلیس
طالب دعا: منور احمد جاوید
منور اینڈ سنز
بھاری گیج کے گیزر دس سالہ گارنٹی کے ساتھ دستیاب ہیں
نیز UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
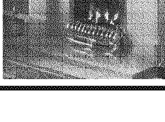
ایل جی، ڈاؤلینس، ویوز، ہائیر، پیل، سونی، سام سنگ، سپر نیشنل، اورینٹ، مٹسوبشی، سپر ایشیاء
ہیڈ آفس: 9-CI-BII کالج روڈ ٹاؤن شپ نزد لجنہ چوک لاہور پاکستان